© rasailojaraid.com

______ حکیم محمدؐ عمران مغل

بواسیر کا سدِّباب

بواسیر کے اگرچہ کئی اسباب ہیں لیکن ان میں نمایاں اور بڑا سبب مسلسل قبض کا عارضہ ہے انسانی مقعد کا سوراخ معا مستقیم (آخری آنت) کے حصہ سے بنایا گیا ہے اس کے بالائی حصہ پر غشائے مخاطی اور نیچے کے حصہ پر ملائم جلد کا استر ہوتا ہے اس جلد کا تعلق باہر کی جلد سے ہوتا ہے اس کے اوپر نیچے مقعد کے مخصوص عضلات ہوتے ہیں جو قوت ماسکہ کا کام دیتے ہیں جب ان عضلات پر مسلسل قبض کے باعث آنت میں بند فضلہ کا دباؤ مقعد کے ارد گرد پڑتا رہتا ہے تو وہ رگیں جو ان میں موجود ہوتی ہیں خون کے اجتماع کے باعث پھیل جاتی ہیں۔ پس یہی پھیلاؤ مسے کہلاتے ہیں اگر یہ دباؤ مقعد کے بالا دو تہائی حصہ کی رگوں میں ہو اور باہر سے نظر نہ آتے تو اُسے اندرونی بواسیر کہتے ہیں اگر نیچے کی ایک تہائی حصہ کی رگوں میں ہو تو پھر بیرونی بواسیر کہتے ہیں۔ اب اگر ان پھیلی ہوئی رگوں سے خون بہنے لگے تو پھر بواسیر خونی اگر ریاح کی پیدائش زیادہ ہو اور خون نہ نکلے تو بادی ریحی بواسیر ہے۔

یہ جسمانی نظام اور مشین کی وہ بھول بھلیاں ہیں جو اللہ تعالٰے نے اپنی خاص حکمت عملی سے پیدا کی ہیں۔ اصل میں نظام جسمانی انتہائی پیچیدہ اور نازک ہے نازک اتنا کہ آب وہوا کی معمولی تبدیلی سے بری طرح متاثر ہوتا ہے غذا کے الٹ پھیر احساسات و جذبات کے تلاطم جب ابھریں اور ساتھ ہی فساد و عفونت کا وقت ہو تو پھر انسانی مشین کی بھول بھلیوں کو سمجھے بغیر چارہ نہیں رہتا اور بادل نخواستہ اور بہ امر مجبوری علم الابدان کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے تاکہ اس تاثر و انفعال کے نتائج و عواقب خوف ناک امراض و عوارض سے عہدہ برآ ہوا جاسکے۔ جب بھی کوئی مواد ہمارے جسم میں مدت مقررہ سے زیادہ عرصہ کے لیے رک جاتا ہے تو اس میں فساد و تعفن پیدا ہو جاتا ہے اور پھر لاکھوں جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں جن کی نسل کشی کے لیے ایلو پیتھی کی وسیع و عالی شان عمارت امراض و علاج استوار ہے، قبض، گیس، بواسیر ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں جن کا منبع صرف قبض ہی ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جسے ام الامراض کہتے ہیں اس لیے اسں کا فوری تدارک کرنا چاہیئے گیس ایک عوامی اصطلاح ہے یہ جہاں جہاں جائے گی مختلف بیماریاں پیدا کرتی جائے گی ماخذ اسں کا قبض ہی ہے قبض کے مریض کی آنتیں اکثر متورم ہوتی ہیں ان میں بلغم کی زیادتی بھی ہوسکتی ہے اور جگر کی خرابی سے بھی گیس فاسد پیدا ہوتی ہے تاہم اگر پاخانہ کے ساتھ خون کا اخراج شروع ہو جائے اور اسں خون کی رنگت سیاہی مائل ہو تو اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں اس وقت یہ زحمت کی بجائے رحمت ہے اس بارے میں اکثر نامی گرامی اطباء کی تحقیق ہے کہ یہ سیاہ خون اگر جسم میں رہ گیا تو خطرناک ترین امراض میں سے یہ امراض کبھی نہ کبھی مستقبل میں صحت کے خرمن میں آگ لگا دیں گے جیسے جنون جذام دوالی سرطان (کینسر) جرب، قوبا، صرع، برسام وغیرہ یہ تمام امراض سوداوی کہلاتے ہیں لیکن اس خون کی رنگت نہایت سرخ ہو تو بہر صورت اس کے بہنے کو بند کرنا چاہیئے۔ اس مرض کے مریض عموماً سست کاہل آج کا کام کل پر ڈالنے والے ہوا کرتے ہیں گھروں میں مستورات بھی بیٹھے بیٹھے کئی اقسام کے کھانے تیار کر کے تھوڑا تھوڑا ہر وقت کھاتی رہتی ہیں اور چلنے پھرنے کا بہت کم وقت ملتا ہے آخر اس مرض میں جکڑی جاتی ہیں۔ اگر آپ تمام تر احتیاط سے کام لیتے ہیں اور بواسیر یا قبض پھر بھی آپ کا پیچھا نہ چھوڑیں تو یہ بات لازمی ہے کہ آپ کے کھانوں کا زیادہ حصہ میدہ اور چاولوں پر مشتمل ہے چاول تو پھر بھی قدرتی غذا ہے لیکن میدہ کا استعمال جو آج فیشن کا جزو لائیفک بن چکا ہے اس مرض کا اصل سبب ہے اس کے علاوہ بینگن، گوبھی مرچ مصالحہ، بڑا گوشت، اچار چٹنی کی کثرت بھی اس کا باعث بنتی ہے۔ صبح و شام چہل قدمی اور قدرتی غذا، صاف ہوا کا ہونا ضروری ہے باسی اشیاء جو کئی کئی دن فریج میں پڑی ہوں قطعاً استعمال نہ کریں۔

علاج

جن حضرات نے بواسیر کا علاج بذریعہ اپریشن کروایا ہے وہ نہ صرف دوبارہ اس میں مبتلا ہوئے بلکہ بعد میں اکثر کو دماغی اور قلبی تکالیف کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ اسں کا طریقہ علاج یہ ہے کہ وہ فاسد اور گندہ مواد کس وجہ سے پیدا ہوتا ہے اس کا تدارک کریں۔

ھوالشافی : بواسیر کا خون بند کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

© rasailojaraid.com

بقیہ صفحہ ۲۱ پر